اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۴۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۵۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۱۵ روپے
ششماہی ۸ روپے
سہ ماہی ۴ روپے ۱۲ آنے
بیرون ہند سالانہ ۱۸ روپے

قیمت ایک آنہ

الفضل

روزنامہ

قادیان دار الامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۵ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۲۵ مئی ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۱۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ مئی ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق تاحال کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ۔ حضور کا پتہ تا اطلاع ثانی حسب ذیل ہوگا :-

معرفت پوسٹماسٹر صاحب کنجیجی ۔ جے ریلوے سندھ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج سردرد اور ضعف کی وجہ سے زیادہ ناساز رہی احباب دعائے صحت کریں ۔

بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم ۔ اے کو آج بخار نسبتاً کم رہا ہے ۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا کرتے رہیں ۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو بخار ہو گیا ہے دعائے صحت کی جائے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مکالمۂ الٰہیہ کا شرف حاصل کرنے کا ذریعہ

"ہر ایک سچے طالب کے دل میں بالطبع یہ سوال پیدا ہوگا ۔ کہ مجھے کیا کرنا چاہیئے ۔ کہ تا مرتبہ عالیہ مکالمۂ الٰہیہ حاصل کر سکوں پس اس سوال کا جواب یہ ہے ۔ کہ وہ ایک نئی ہستی ہے جس میں نئی قوتیں ۔ نئی طاقتیں ۔ نئی زندگی عطا کی جاتی ہے اور نئی ہستی پہلی ہستی کے فنا کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اور جب پہلی ہستی ایک سچی اور حقیقی قربانی کے ذریعہ سے جو فدائے نفس اور فدائے عزت و مال و دیگر لوازم نفسانیہ سے مراد ہے بکلی جاتی رہے ۔ تو یہ دوسری ہستی فی الفور اس کی جگہ لے لیتی ہے ۔ اور اگر یہ سوال کیا جائے ۔ کہ پہلی ہستی کے دور ہونے کے نشان کیا ہیں ۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ جب پہلے خواص اور جذبات دور ہو کر نئے خواص اور نئے جذبات پیدا ہوں ۔ اور اپنی فطرت میں ایک انقلاب عظیم نظر آئے اور تمام حالتیں کیا اخلاقی اور کیا ایمانی اور کیا تعبدی ایسی ہی بدلی ہوئی نظر آئیں ۔ کہ گویا ان پر اب رنگ ہی اور ہے غرض جب اپنے نفس پر نظر ڈالے ۔ تو اپنے تئیں ایک نیا آدمی پائے ۔ اور ایسا ہی خدا تعالیٰ بھی نیا ہی دکھائی دے اور شکر اور صبر اور یاد الٰہی میں نئی لذتیں پیدا ہو جائیں جن کی پہلے کچھ بھی خبر نہیں تھی ۔ اور بدیہی طور پر محسوس ہو کہ اب اپنا نفس اپنے رب پر بکلی متوکل اور غیر سے بکلی لاپروا ہے ۔ اور تصور وجود حضرت باری اس قدر اس کے دل پر استیلا پکڑ گیا ہے ۔ کہ اب اس کی نظر شہود میں وجود غیر بکلی معدوم ہے ۔ اور تمام اسباب ہیچ اور ذلیل اور بے قدر نظر آتے ہیں ۔ اور صدق اور وفا کا مادہ اس قدر جوش میں آگیا ہے ۔ کہ ہر ایک مصیبت کا تصور کرنے سے وہ مصیبت آسان معلوم ہوتی ہے ۔ اور نہ صرف تصور بلکہ مصائب کے وارد ہونے سے بھی ہر ایک درد بر نگ لذت نظر آتا ہے تو جب یہ تمام علامات پیدا ہو جائیں ۔ تو سمجھنا چاہیئے ۔ کہ اب پہلی ہستی پر بکلی موت آگئی ہے ۔

اس موت کے پیدا ہو جانے سے عجیب طور کی قوتیں خدا تعالیٰ کی راہ میں پیدا ہو جاتی ہیں ۔ وہ باتیں جو دوسرے کہتے ہیں ۔ پر کرتے نہیں ۔ اور وہ راہیں جو دوسرے دیکھتے ہیں پر چلتے نہیں ۔ اور وہ بوجھ جو دوسرے جانچتے ہیں پر اٹھاتے نہیں ۔ ان سب امور شاقہ کی اس کو توفیق دی جاتی ہے کیونکہ وہ اپنی قوت سے نہیں ۔ بلکہ ایک زبردست الٰہی طاقت اس کی اعانت اور امداد میں ہوتی ہے ۔ جو پہاڑوں سے زیادہ اس کو استحکام کی رو سے کر دیتی ہے ۔ اور ایک وفادار دل اس کو بخشتی ہے ۔ تب خدا تعالیٰ کے جلال کے لئے وہ کام اس سے صادر ہوتے ہیں ۔ اور وہ صدق کی باتیں ظہور میں آتی ہیں ۔ کہ انسان کیا چیز ہے ۔ اور آدم زاد کیا حقیقت ہے کہ خود بخود ان کو انجام دے سکے ۔ وہ بکلی غیر سے منقطع ہو جاتا ہے ۔ اور ماسوا اللہ سے دونوں ہاتھ اٹھا لیتا ہے اور سب تفاوتوں اور فرقوں کو درمیان سے دور کر دیتا ہے اور وہ آزمایا جاتا اور دکھ دیا جاتا ہے ۔ اور طرح طرح کے امتحانات اس کو پیش آتے ہیں اور ایسی مصائب اور تکالیف اس پر

سیکرٹریان مال کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

ہر ایک جماعت میں ماہواری رپورٹ کے فارم نظارت بیت المال کی طرف سے بھیجے ہوئے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ کچھ عرصہ سے سیکرٹریان مال اسے پُر کر کے نہیں بھجوا رہے۔ حالانکہ ہر ماہ باقاعدہ دفتر میں ماہوار رپورٹوں کا پُر ہو کر آنا ضروری ہے۔ تاکہ ان کی کارگزاری کا ماہ بماہ مرکز کو علم ہوتا رہے۔ لہذا سیکرٹریانِ مال کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی کارگزاری کی ماہوار رپورٹ مطبوعہ فارموں پر جو نظارت ہذا کی طرف سے جماعتوں میں بھجوائے ہوئے ہیں پُر کر کے بھجوایا کریں۔ اگر کسی کے پاس وہ مطبوعہ فارم نہ ہوں تو نظارت بیت المال سے منگوائے جائیں؎

ناظر بیت المال قادیان

سامانہ سنور اور دھوری کی احمدی جماعتوں کے سالانہ جلسے

۲۶ لغایت ۲۸ مئی ۱۹۳۹ء کو جماعت احمدیہ سامانہ کا ۳۰-۳۱ مئی کو جماعت احمدیہ سنور کا اور ۲ و ۳ جون کو جماعت احمدیہ دھوری ریاست پٹیالہ کا سالانہ جلسہ ہوگا۔ مولوی عبدالرحیم صاحب نیر۔ مولوی ابوالعطاء صاحب گیانی عباداللہ صاحب اور مولوی غلام احمد صاحب ارشد ان جلسوں میں تقریریں کرینگے گردو نواح کی جماعتوں سے استدعا ہے کہ ان جلسوں میں خود بھی شامل ہوں اور دیگر غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کو بھی ہمراہ لانے کی کوشش کریں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

ایک آنریری انسپکٹر بیت المال کی خدمات کا اعتراف

کچھ عرصہ سے شیخ محمد حسین صاحب ریٹائرڈ آفس قانونگوئی قادیان میں بطور آنریری انسپکٹر بیت المال متعین ہیں۔ وہ بیت المال کے کام کو نہایت تندہی اور شوق سے سرانجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ دو تین ماہ کے قلیل عرصہ میں کئی سو روپیہ بقایا داروں سے وصول کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ وہ بقایا داروں سے اس اسلوب سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کسی کو چنداں ناگوار خاطر نہیں ہوتا۔ الغرض ان کی خدمات سے بیت المال کو بہت فائدہ پہونچ رہا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور بیش از بیش خدماتِ دین کی توفیق عطا فرمائے؎

اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ محلہ جات کے عہدہ دارانِ مال شیخ صاحب موصوف کی مثال سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلے سے بھی زیادہ سرگرمی اور شوق سے اپنے فرائض کو سرانجام دیں گے۔ تاکہ ان کے بجٹ پورے ہو کر صدر انجمن کو کافی مالی امداد حاصل ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں ثواب ملے؎

ناظر بیت المال قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے؎

217	Mesir	Java
218	Kamah	"
219	Moemoenah	"
220	Salmah	"
221	Oedjang	"
222	Emoer	"
223	Abdoel	"
224	Saleh	"
225	Alimoer	"
226	Alas	"
227	Amat	"
228	الحاج حسن بصری صاحب جاوا	
229	Noor Mian	Iraq
230	Moenar	Java
231	S. M. Hasan	"
232	R. Soeroso	"
233	Mrs. R Soeroso	"
234	Marto diredjo	"
235	Fatehaer Razak	"
236	Mrs. S. M. Hasan	"
237	Soemarjono	"
238	S. Oesman	"
239	Soebardjo	"
240	Mohd Fallali	London
241	J. Walker	"
242	Peter Sutton	"
243	Boonumin Abdu Salami	Giwa Lagos.
244	S. A. Adchoke	"
245	Muniratu	Giwa Lagos
246	Martiatu	"
247	Halimatu	"
248	Salku Yeye	"
249	Samina Roy	"
250	Alimotu Adebombo	"
251	Nimota	"
252	Madam Awawu Shemowo	"
253	Prince Alli Adepoju	"
254	Kosali Animasaun	"
255	Ajaratu Ajofayinlo	"
256	Jeminatu Sumola	"
257	Raliatu Oshanusi	"
258	Brikisu Ajofo Yenbo	"
259	Nasimotu Gafaar Gailatu	"
260	Sabitiu Adenote	"

سیکرٹریان وصایا توجہ فرمائیں

کچھ عرصہ سے وصایا کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سیکرٹریان وصایا نے تحریک وصایا کے متعلق غفلت اختیار کر لی ہے۔ اگر سیکرٹری وصایا رسالہ الوصیت مساجد میں روزانہ سنانے کا انتظام کریں تو سعید روحیں ضرور بیعت کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

439

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۵ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ

حیدرآباد کے خلاف آریوں کی مہم کے نتیجہ میں فتنہ و فساد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آخر وُہی ہوا جس کا خطرہ تھا۔ کہ آریوں نے حیدرآباد دکن کے خلاف جو مہم شروع کر رکھی تھی۔ اسے فتنہ و فساد تک پہونچا دیا۔ چنانچہ تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ ۱۲ر مئی کی رات کو شولا پور میں جسے آریوں نے حیدرآباد دکن میں ستیہ گرہ کرنے کے لئے اپنا مرکز بنا رکھا تھا۔ فساد ہو گیا۔ آریہ والنٹیرز جو حکومتِ نظام کے نرم اور شریفانہ رویہ کی وجہ سے یہ سمجھتے ہوئے کہ حکومت نظام آریوں کے سامنے جھک رہی ہے۔ اور بہت جلد ان کے تمام مطالبات منظور کر لینے پر مجبور ہو جائیگی خیالی فتح کے نشہ میں مخمور تھے۔ ایک مسجد کے پاس سے دل آزار نعرے لگاتے ہوئے اس وقت گزرے۔ جبکہ نماز ہونے والی تھی۔ اور جب ان سے کہا گیا۔ کہ یہاں سے نعرے بلند کئے بغیر گزر جائیں۔ تاکہ نماز کی ادائیگی میں خلل واقعہ نہ ہو۔ تو انہوں نے نہایت نفرت و حقارت سے اس مطالبہ کو ٹھکرا دیا۔ اور انتہائی رعونت سے کام لیتے ہوئے نعرے بلند کرتے رہے۔ اس پر فساد ہو گیا جس میں اس وقت تک دو کے ہلاک ہونے اور تیس کے قریب کے زخمی ہونے کی اطلاع موصول ہو چکی ہے۔ اگر پولیس بروقت ہوشیار نہ ہو جاتی۔ اور ضروری انتظامات نہ کر لیتی۔ تو نہ معلوم وُہ چنگاری جو آریوں نے شولا پور کے خرمنِ امن میں ڈال رکھی تھی۔ کس قدر جانی اور مالی نقصان کا موجب بنتی ؛

چونکہ ہندو و مسلمانوں کے جذبات بہت مشتعل ہو چکے ہیں۔ اس لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صاحب نے دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے اور آئندہ کے خطرات کو پیش نظر رکھتے ہُوئے تمام آریہ سماجیوں کو ۱۲ گھنٹے کے اندر اندر ضلع شولا پور کی حدُود سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔ اب آریہ کیا صورت اختیار کرتے ہیں۔ اس کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ لیکن جو کچھ کر چکے ہیں اور جس حد تک اسے پہونچا چکے ہیں۔ اس کی نسبت کچھ کہنا بے جا نہ ہوگا ؛

اس سلسلہ میں سب سے پہلا سوال یہ سامنے آتا ہے۔ کہ آریوں نے بیٹھے بٹھائے کیوں یہ فتنہ کھڑا کر دیا۔ ان کے متعلق کوئی نئی پابندی عائد نہیں کی گئی تھی۔ اور نہ کوئی نیا قانون بنایا گیا ہے پھر انہیں کیوں یہ شرارت سُوجھی اس کی سب سے بڑی وجہ تو یہ ہے کہ وُہ لوگ جن کی آنکھوں میں حیدرآباد دکن کی حکومت جس کا حکمران مسلمان ہے۔ خار کی طرح کھٹکتی ہے۔ انہوں نے آریوں کو امداد اور سہارا دے کر آگے کر دیا۔ اور خود پیچھے رہ کر ہر طرح کی مدد دینے لگے۔ دوسرے خود آریوں کی فطرت کا تقاضا یہی ہے۔ کہ کسی نہ کسی سے کسی نہ کسی رنگ میں لڑائی جھگڑا اور جنگ و جدال جاری رکھیں۔ اور الجھے رہیں۔ کیونکہ یہی وہ چیز ہے جس نے آریہ سماج کو ہندوؤں میں مقبول بنایا۔ خود بانی آریہ سماج سوامی دیانند جی کی ساری زندگی اسی رنگ میں گزری۔ دُنیا کا کوئی مذہب ایسا نہیں جس کے خلاف انہوں نے نہایت درشت کلامی اور بدزبانی سے کام نہیں لیا۔ اور جس کے پیرؤوں کے دل نہیں دکھائے پھر وُہ ایسا مواد چھوڑ گئے ہیں۔ جو نہایت ہی دل آزار اور تکلیف دہ ہے۔ مگر آریہ اسے آسمانی صحائف کے برابر کا درجہ دے کر اس پر عمل کرنا اپنے لئے باعثِ فخر سمجھتے ہیں ؛

اب غور فرما لیجئے۔ جن لوگوں کی یہ حالت ہو۔ جنہیں شورش انگیزی اور فتنہ پردازی گھٹی میں پلائی گئی ہو۔ وُہ موقعہ ملنے پر نچلے کیونکر بیٹھ سکتے ہیں۔ جب انہوں نے دیکھا۔ کہ بعض با اثر لوگ ان کی پیٹھ ٹھونکنے کے لئے تیار ہیں۔ تو وُہ ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست کے خلاف شورش پھیلانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے ؛

پھر مذہبی میدان میں جماعت احمدیہ نے جب سے آریہ سماج کے دانت کھٹے کئے ہیں۔ اور آریہ سماجی لیڈر یہ پالیسی اختیار کر چکے ہیں۔ کہ احمدیوں سے بحث و مباحثہ قطعاً نہ کیا جائے۔ اسی وقت سے آریہ اخبارات یہ کہہ رہے ہیں کہ آریہ سماج کا قدم روز بروز پیچھے ہٹ رہا ہے۔ اس میں کوئی کشش باقی نہیں رہ گئی۔ دوسرے تو الگ رہے۔ اپنے بھی مطمئن نظر نہیں آتے۔ خاص کر نئی پود تو بالکل علیحدگی اختیار کرتی جا رہی ہے اور یہ اس لحاظ سے ٹھیک بھی ہے کہ آریہ سماج کی کشش اور دلچسپی کا سارا دارو مدار تو اس ہنگامہ آرائی پر تھا جو آریہ پرچارکوں کی بدزبانی کا نتیجہ ہوتی تھی۔ جب وہ بند ہو گئی۔ تو آریہ سماج بھی نظروں سے اتر گئی۔ اور یہاں تک نوبت پہونچ گئی۔ کہ ایک پُرانے آریہ اخبار "پرکاش" (یکم جنوری ۱۹۳۹ء) نے تھوڑا ہی عرصہ ہوا نہایت حسرت کے ساتھ لکھا تھا۔ کہ

"آریہ سماج بوڑھا ہو رہا ہے"
"لوگوں کو آریہ سماج سے دلچسپی کم ہو رہی ہے"

اس دلچسپی میں اضافہ کرنے کے لئے آریہ مدت سے سوچ رہے تھے کہ شورو شر پیدا کرنے کے لئے انہیں کیا طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ حتے کہ حیدرآباد دکن کے خلاف ہندُوؤں کی سکیم بالکل مکمل ہو گئی۔ اور اس کے آلہ کار آریہ بن گئے۔ اور آریہ اخبارات نے بڑے فخر کے ساتھ یہ لکھنا شروع کر دیا۔ کہ آریہ سماج میں دوبارہ زندگی پیدا ہو گئی ہے۔ آریہ سماج دُنیا کی بہت بڑی طاقت ہے وغیرہ وغیرہ ؛

غرض خواہ وقتی طور پر ہی سہی لیکن ان لوگوں میں جو آریہ سماج سے منقطع ہو چکے تھے۔ حیدرآباد کا نام لے کر جوش پیدا کر دیا گیا۔ اور اسے آریہ سماج کے لئے دوبارہ زندگی قرار دے دیا گیا۔ لیکن یہ ڈھونگ کب تک چل سکتا تھا۔ ادھر والنٹیرز ملنے مشکل ہو گئے۔ اُدھر جو لوگ بھیجے گئے۔ اور جنہیں یہ کہہ کہہ کر تسلی دی جا رہی تھی۔ کہ ذرا ٹھہرو۔ حکومتِ نظام بہت جلد جھکنے والی ہے اور ہم فتح کے نقارے بجاتے ہوئے پنجاب کو لوٹیں گے۔ ان میں بد دلی پھیل گئی۔ آخر آریوں نے فساد پیدا کر کے واپسی کا پروانہ حاصل کر لیا۔ آریوں کے جتھے پہلے بھی وہاں پہونچتے رہے۔ نعرے لگاتے رہے۔ جوش و خروش کا بھی اظہار کرتے رہے۔ مگر فساد نہ ہوا۔ لیکن اب جبکہ وُہ فساد کرنا چاہتے تھے۔ انہوں نے مسجد کے پاس اور نماز کے وقت نعرے بلند کرنے پر اصرار کیا۔ اور پھر فساد کر کے رہے۔ تا اس بہانہ سے ستیہ گرہ کی مصیبت سے ان کی جان چھوٹے۔ اور وہ گھر کو واپس لوٹیں۔ ممکن ہے۔ اب آریہ کسی اور مقام کو اپنا اڈا بنانے کی کوشش کریں لیکن اس صوبہ کی حکومت کو اس کی قطعاً اجازت نہ دینی چاہیئے۔ ورنہ اور زیادہ خطرناک فساد ہونے کا احتمال ہی نہیں۔ بلکہ یقین ہے ؛

الہام الٰہی کا دروازہ قیامت تک کھلا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زید کی مزدوری اس کا محنت و مشقت کا کام۔ انگریز یا کسی سیاہ فام آقا کی ملازمت بکر اس امید پر کرتا ہے۔ کہ معاوضہ ملے گا۔ آقا امیر ہے کچھ زائد کی بھی امید ہے۔ سخت گیر بدمزاج کم رحم مزدوری مارنے والے سے سب بھاگتے ہیں۔ اور اس کے پاس آنے کا نام نہیں لیتے۔ خالد کو اگر یہ یقین ہو کہ اللہ تعالےٰ کی رحمت کی امید اور اس کے حصول میں میری ہر حرکت اور میرے ہر سکون کی مزدوری وہ بے انتہا خزانوں والا بے مثل آقا ذرہ بھر بھی نہیں رکھے گا۔ تو وہ کبھی نماز سے دل نہیں چرائے گا۔ اس کو کبھی بے توجہی سے نہیں پڑھیگا بے دلی اور کم سمجھی سے ادا نہیں کرے گا۔ وہ اس کو بیگار نہیں سمجھیگا۔ اور اس کی بے ثمر اور بے نتیجہ حقیقت پر اس کو کبھی ایمان نہ ہوگا۔ وہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم میں بے رُوح اسلام کا قائل نہ ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ کے ساتھ بکثرت ہمکلام ہونے اور نبوت کا درجہ حاصل کرنے کے متعلق اسکو ذرہ بھر بھی شک و ریب کا شائبہ نہ ہوگا۔ ایسے حسین سے (نہیں بدصورت سے) کون محبت کرتا ہے۔ کون وفاداری کی امید رکھتا ہے۔ جس کی فطرت میں ظلم کی ملونی حق مارنے کی عادت ہو اور جس میں رحم کا حصہ نہایت ہی کم درجہ کا قابل مدح و ثنا ہو انا عند ظن عبدی بی صراط الذین انعمت علیھم بار بار مانگنا اور یہ خیال جمائے رکھنا کہ مجھ سے منعم علیہم سا سلوک کس نے کرنا ہے۔ حد درجہ کی خشک اور بے مغز اور نہایت ہی مکروہ عبادت نہیں تو اور کیا ہے ایسا معبود بھی قابل ستائش نہیں اور نہ ہی ایسا عابد کبھی کسی فلاح کا مونہہ دیکھنے کے لائق ہے۔ ایسے اسلام میں کیا کچھ رکھا ہے؟ ایسے بے ثمر اطاعت کے جوئے کے لئے گردن پر بھی کیوں بوجھ رکھتا ہے۔ نہ مزہ عبادت میں اور نہ امنگ بھری امید کا پھل معبود میں۔ حیف ہے ایسی نادانی پر اور صد لعنت ہے ایسے گھناؤنے اور اسلام کو قشر بنانے والے عقیدے پر۔ رب العرش الکریم پر ایسی بدظنی اور بظاہر نماز کی محنت کسی اجر کی امید پر یہ جو ہزاروں مسلمانوں کے لباس میں نماز گزار نہیں ہیں۔ تب تو شاید بالکل بے گناہ ہی ہوں۔ ایسے نمازی کی نسبت جو حضوری کے مقام میں قرب کی جگہ میں کھڑے ہو کر اللہ تعالےٰ کی مذمت کر رہا ہے اور دن رات میں کم از کم پانچ دفعہ تو ضرور اس بے حیائی سے جرأت پر جرأت کرتا ہے۔ اور اس گناہ سے ذرا نہیں شرماتا۔ نہیں معلوم اس کی فطرت میں یہ کمینگی اور یہ خست کیوں گھر کر گئی ہے اور لا نضیع اجر المحسنین کہنے والے کے قول کی اس کی شان کی اس کی بے مثل عظمت کی اور اس کے لاثانی اقتدار اور مجد کی اس کے یقین کے خانہ میں ذرہ بھر بھی تمکین کے لئے کوئی گنجائش کیوں نہیں رہی۔ دیکھو یہ ایمان فیج اعوج پر ہی تمہیں لے جا رہا ہے۔ اور تم سے بھی اور تمہاری اولادوں سے بھی زمین و آسمان کے خالق کی ولایت روز بروز کوسوں دور ہو رہی ہے۔ نہ تم چودھویں صدی کے مجدد اور مسیح موعود کے اس مسلک کی طرف آتے ہو جس سے اسلام کے چہرے سے سینکڑوں سیاہ دھبے دھوئے گئے ہیں۔ اور نہ تم ایسے وجودوں کے گروہ کی اقتدار سے ہی علیحدگی اختیار کرتے ہو جو شر من تحت ادیم السماء کی بُری صفت سے بقول آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے متصف ہو چکا ہے۔ رحمت الٰہی کی بڑی سے بڑی جاذب تو یہ عاجزانہ عبودیت (نماز) ہی تھی۔ اس میں بھی تمہارے تمہارے رب کے ساتھ اخلاص بھرے جوش نہیں۔ لھم ما یشاؤن عند ربھم۔ یہ تمہارے لئے نہیں ہاں بے شک صرف ان لوگوں کے لئے ہی ہے جو منعم علیہم ہونا چاہتے ہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ساتھ تو اتنا کلام۔ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بھی حد درجہ کی گفتگو۔ لیکن تمہارے حصہ میں جو محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پکے متبع ہو۔ سب شرائع سے اھدیٰ شرع پر عمل رکھتے ہو اکثر حصہ دجال بننے کا۔ اللہ تعالےٰ اگر کسی سے بکثرت کلام کر بھی لے۔ تو اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سراسر ہتک اور ایسا متکلم کافر بلکہ اکفر اور دائرہ اسلام سے خارج۔ اللہ تعالےٰ کا کلام رحمت نہ ہوا انعام نہ ہوا۔ منعم علیہم کے لئے مائدہ نہ ہوا۔ کیا ہوا۔ ہوا ہوا۔ لعنت ہوا موجب ذلت ہوا باپ کے لئے بھی اور بیٹے کے لئے بھی۔ ایسے عقیدہ کی طرف کسی کو بلا کر تو دیکھو۔ لیکن ذرا تفصیل سے یہ عقیدہ اس کے سامنے بیان کر کے اس کو اسلام کی دعوت دینا ہائے اسلام کے دشمنو کب سمجھو گے۔ کچھ تو غیرت دکھاؤ۔ ایسے قشر بے مغز کو کون قبول کرے گا۔ اور ایسی بیہودہ گناہ کرانے والی عبادت کی طرف کون آئے گا۔ جس ہستی نے منعم علیہم کی نعمت مانگنی سکھائی ہے۔ وہ انبیاء سے انعام ہی دینا چاہتی ہے۔ اور علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کا بھی یہی مطلب ہے کہ میری امت کے علماء انبیائے بنی اسرائیل کی طرح بکثرت اللہ تعالےٰ کے ساتھ کلام کریں گے۔ انبیاء بھی بنیں گے۔ نماز میں کھڑے ہو کر منعم علیہم کی راہ کی استدعا تو کرنا اور پھر یہ بدظنی بھی رکھنا کہ نبوت کا مقام تو اللہ تعالےٰ نے دینا نہیں ہے۔ اور نہ میں اس کو مانگتا ہوں۔ اور نہ ہی مجھ کو اس کی ضرورت ہے۔ بس اسکے سوا ہی جو ملنا ہے وہی ملے۔ اللہ تعالےٰ کے وجود پر حق الیقین تو وہ کلام کرے تبھی تو پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ وہ اس النعم المتعال کے خزانے میں باقی رہا ہے۔ اب پھر نماز کی حقیقت ہی کیا رہی فیج اعوج اور کس بلا کا نام ہے۔ لعل جواہرات اور ہیرے تو غیروں کے لئے اور تمہارے لئے اس حمد والے رب کی ربوبیت میں کوڑیوں کے چند گٹھے۔ اچھے خیر الامم ہوئے۔

جب اعمال اچھے نہ [illegible] شیطان کے بھی استاد بن کر مورد لعنت ہوئے تو اب عالم کون ہے بالخصوص جبکہ پانچ وقت ہاتھ دھو کر خالق ارض و سما سے بھی دور ہی رہنا چاہا تو بڑے بڑے میعیار کے انکار ہی سے بن نہ پڑے۔ تو اور کس سے۔ لابد کہنا پڑا اب خدا نے قیامت تک کسی سے ہمکلام نہیں ہونا۔ اعلان ہے لوگو اعلان۔ اور ہم وہی عالم بھی رہے۔ جو علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل میں ٹھہرائے گئے ہیں۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

یاد رہے محمد صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ انعام کا دروازہ اسلام میں کھلا ہوا وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ اب آپ کی جماعت سے ہی مخصوص اس نعمت کے وارث ہوں گے۔ اور جو اپنے خالق کی رات دن مذمت کرتے۔ اور اس کے خزانوں میں اس نعمت کو نہیں پاتے اس سے محروم رہیں گے۔ وہ بھی اور ان کی اولادیں بھی وذالک خسران مبین لو کانوا یعلمون

راقم۔ چودھری عبدالرحیم ازدھرمسالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ویدک لٹریچر اور ذبیحہ گائے

ہندوؤں کی مسلّمہ مذہبی کتب میں جانوروں کی قربانی کا ذکر

(۳)

سوامی دیانند اور گوشت خوری

سوامی دیانند جی نے ایک کتاب سنسکار ودھی نامی لکھی ہے۔ اس کا پہلا ایڈیشن جو بمبئی ایشیاٹک نام پریس میں چھپا تھا۔ اس کے صفحہ ۴۲ پر آپ بطور سُرخی لکھتے ہیں "اتھ انپراشن سنسکار پرا رنبھ" یعنی اب خوراک کا ذکر کیا جاتا ہے اس میں آپ لکھتے ہیں:۔

رزق وغیرہ کا طالب انسان بکرے کا گوشت کھائے۔ پھر لکھتے ہیں:۔ روحانیت کا طالب تیتر کا گوشت کھائے۔

منوسمرتی میں گوشت خوری

منو دھرم شاستر ویدوں کے بہت دیر بعد بنایا گیا۔ اور اس وقت ایک خاص وجہ کے باعث جس کا ذکر ہم آگے چل کر کریں گے ویدک دھرمیوں نے حیوانی قربانی اور گوشت خوری کو ترک کر دیا تھا۔ اسلئے اس وقت منوسمرتی میں کئی شلوک گوشت خوری کے خلاف ملائے گئے مگر اس کے باوجود منوسمرتی میں کئی شلوک ایسے موجود ہیں۔ جن میں گوشت خوری کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ فلاں فلاں جانور کا گوشت کھانا چاہیئے۔ اور بعض شلوکوں میں تو گوشت نہ کھانا گناہ قرار دیا گیا ہے ملاحظہ ہو منوسمرتی ادھیائے نمبر ۵ شلوک ۱۹۔

ترجمہ۔ سیہہ۔ رشلیک۔ گوہ۔ گینڈا کچھوا۔ خرگوش۔ پانچ ناخنوں والوں میں سے جائز ہیں۔ اور وہ حیوان (گائے۔ بکری۔ اونٹ) جن کے دانت صرف ایک طرف ہیں۔ ان میں سے اونٹ کو چھوڑ کر باقی سب جائز ہیں۔ یاد رہے۔ کہ گائے کے دانت بھی ایک ہی طرف یعنی نیچے کے جبڑے میں ہوتے ہیں۔ اس لئے بقول منو دھرم شاستر وُہ بھی ان حیوانوں میں شامل ہے۔

آگے ملاحظہ ہو شلوک ۲۸ و ۳۰۔

ترجمہ۔ دُنیا میں جو چلنے پھرنے والے (گائے۔ بیل۔ ہرن وغیرہ) جاندار ہیں۔ اور جو نہ چلنے پھرنے والی چیزیں (سبزی۔ اناج وغیرہ) ہیں۔ یہ سب کے سب برہمانے کھانے کے لئے خوراک بنائی ہوئی ہیں۔ اس لئے کھانے کے قابل جو حیوان ہیں۔ ان کو روزانہ کھاتا ہوا بھی آدمی گنہگار نہیں ہوتا کیونکہ برہمانے ہی کھانے والے یعنی انسان اور کھائے جانے والے یعنی گائے بیل وغیرہ بنائے ہیں جو آدمی اس قاعدہ سے گوشت نہیں کھاتا۔ وُہ مر کر اکیس جنم تک حیوان بنا رہتا ہے۔

ان شلوکوں سے نہ صرف گوشت خوری ثابت ہوتی ہے۔ بلکہ گوشت نہ کھانا گناہ اور جرم ثابت ہے۔

پھر لکھا ہے شلوک ۳۹۔

ترجمہ۔ برہما جی نے محض یگیہ ہی کے لئے اور اس کی تکمیل کے لئے سب حیوان پیدا کئے ہیں۔ اس لئے یگیہ میں حیوان کا مرنا فی الحقیقت مرنا نہیں ہے۔

اس شلوک میں یہ تخصیص نہیں ہے۔ کہ فلاں قسم کے حیوان یگیہ میں ذبح ہوں۔ بلکہ اس میں عمومیت ہے کہ تمام حیوان برہمانے محض قربانی کے لئے پیدا کئے ہیں۔

سوال کیا جاتا ہے۔ کہ کثرت سے حیوان ذبح کرنا کہیں جیو ہتیا تو نہیں۔ سو اس کا جواب اسی شلوک میں دے دیا گیا ہے۔ کہ یگیئے ودھوا ودھا یعنی یگیا کی ہنسا فی الحقیقت ہنسا ہی نہیں۔ اب اس کی دلیل دیتا ہے شلوک ۴۲۔

ترجمہ۔ ان (قربانی وغیرہ) کاموں میں حیوانوں کو ذبح کرنے والا براہمن اپنے کو اور ذبح ہونے والے حیوانوں کو اعلےٰ مراتب پر پہونچا دیتا ہے۔ یہ پہلے انتر وید کے منتروں سے ہم بتا چکے ہیں۔ کہ قربانی کی گائے نہ صرف خود جنت کو جاتی ہے۔ بلکہ جو اس کا گوشت پکاتا ہے۔ اسے بھی ساتھ ہی جنت میں لے جاتی ہے۔

جانوروں کی قربانی کرنیکی فضیلت

اسی طرح اتیریہ براہمن ادھیائے ۲/۱ میں لکھتا ہے۔

قربانی کا حیوان انسان کو جنت میں پہونچا دینے والا ہے۔

پھر اسی اتریہ براہمن میں لکھا ہے۔ کہ قربانی کا حیوان ڈرنے لگا۔ کہ شائد ذبح ہو کر میری موت ہو جائے گی۔ اور آگے چلنے سے اس نے انکار کر دیا تب دیوتا اسے کہنے لگے کہ تو ڈر نہیں۔ بلکہ آجا ہم تجھے جنت میں لے جائیں گے۔ پھر شتپتھ براہمن کانڈ ۳ صفحہ ۱۸۴ میں لکھا ہے۔ دیوتا قربانی کے حیوان پر خوش ہو کر اسے جنت کو لے جاتے ہیں۔

ان حوالوں سے ثابت ہے۔ کہ ویدک لٹریچر میں حیوانی قربانی اور گوشت خوری ایک بڑی نیکی۔ اور قابل تحسین فعل ہے۔ اور جس طرح حیوانی کے احکام ویدک لٹریچر میں کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ ویسے ان پر عمل بھی کثرت سے ہوتا تھا۔ چنانچہ کرشن یجر وید شتپتھ براہمن میں یہاں تک لکھا ہے۔ کہ دیوتاؤں نے پہلے انسان کو ذبح کیا۔ پھر پتہ لگا۔ کہ قربانی کا حصہ گائے میں چلا گیا ہے تب گائے کو ذبح کیا۔ پھر انہیں معلوم ہوا۔ کہ قربانی کا حصہ گھوڑے میں جا گھسا ہے۔ تب گھوڑے کو ذبح کیا۔ رام چندر جی کے باپ راجہ دسرتھ نے اشومیدھ یگیہ یعنی گھوڑے کی قربانی کی۔ اور خاص گھوڑے کو رام چندر کی ماں کوشلیا نے ذبح کیا (راماین)

حیوانی قربانی کے فائدے ازروئے ویدک لٹریچر

ویدک لٹریچر کے جو چند حوالے پیش کئے گئے ہیں۔ ان میں حیوانی قربانی کے بہت سے فائدے بھی بیان کئے گئے ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔ تباہ شدہ مال و دولت کا واپس ملنا۔ پُرانے مرض سے نجات۔ گاؤں کا مل جانا۔ اولاد کا ملنا۔ حیوانوں کا ملنا۔ روحانیت کا حاصل ہونا۔ جنگ میں فتح۔ رزق کا ملنا۔ بارش کا برسانا۔ قوتِ بیانیہ کا ملنا وغیرہ اس کے علاوہ اور حوالے درج کئے جاتے ہیں (۱) حیوانی قربانی سے جنت ملتی ہے۔ ملاحظہ ہو کرشن یجر وید صفحہ ۱۳۷ و ۱۳۸۔ ترجمہ۔ رکشا کن یگیہ وُہ کرے جسے جنت کی خواہش ہو۔ اس میں بھی حیوانی قربانی ہوتی ہے۔ اس کے خاتمہ پر متر اور ورن ان دو دیوتاؤں کے نام سے ایک بانجھ گائے ذبح کی جاتی ہے۔ صفحہ ۱۳۸ میں لکھا ہے کہ خاتمہ کے دن جس دن چاند بالکل دکھائی نہ دے ایک بانجھ گائے متر اور ورن دیوتاؤں کے نام سے ذبح کرے۔

۲۔ حیوانی قربانی سے دُنیا اور جنت کو فتح کر لیا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو کرشن یجر وید صفحہ ۱۴۲۔ ترجمہ جو آدمی راجسویہ نامی یگیہ کے طریق کو جانتا ہوا اس کے کرنے کے لئے آگ جلاتا ہے۔ اور یگیہ کرتا ہے۔ وُہ دونوں جہانوں کو جیت لیتا ہے اس یگیہ میں ایک تو حاملہ بھیڑ ذبح کی جاتی ہے چنانچہ لکھا ہے سورج دیوتا کے نام سے حاملہ بھیڑ کو ذبح کرنا چاہیئے۔

۳۔ حیوانی قربانی سے رزق ملتا ہے شتپتھ براہمن صفحہ ۲۸۶ ترجمہ جو آدمی شبا جیسے نام کا یگیہ کرتا ہے وہ رزق کو جیت لیتا ہے یاد رہے۔ اس یگیہ میں ۱۷ حیوان ذبح کئے جاتے ہیں جن میں ایک چتکبری گائے بھی ہے دکا نیا ثروت

۴۔ دونوں جہانوں کی بادشاہت وحکومت جنگلی و پالتو حیوانوں کی قربانی سے ملتی ہے شتپتھ براہمن کانڈ ۱۴ صفحہ ۹۲۲ ترجمہ پرجاپتی (بقول سناتن دیوتا ہے اور بقول سوامی دیانند جی ایشور ہے) نے چاہا۔ کہ میں دونوں جہانوں کو جیتوں۔

۶۶۲
Digitized by Khilafat Library Rabwah

تب اس نے جنگلی حیوانوں اور پالتو حیوانوں کو دیکھا۔ اور ان سب کو یکبر ذبح کیا۔ تب وہ اس قربانی سے دونوں جہانوں کا مالک بن گیا۔ آبادی میں رہنے والے حیوانوں کو ذبح کرکے اس نے زمین کو جیتا اور جنگلی حیوانوں کی قربانی سے اس نے جنت کو جیتا اس لئے جو آدمی آبادی کے حیوانوں کو ذبح کرتا ہے۔ وہ زمین کو قابو کر لیتا ہے یعنی جنت جیت لیتا ہے۔ اور جو جنگلی حیوانوں کو ذبح کرتا ہے۔ وہ اگلے جہان (جنت) کو جیت لیتا ہے۔ نعمتیں تو بہت سی ہیں مگر دنیاوی نعمتوں میں سے سب سے بڑی حکومت یا بادشاہت ہے اور بعد الموت جنت ہی سب سے افضل ہے جس کے لئے سب مذاہب کے لوگ کوشش کرتے ہیں۔ بسا اوقات دیکھا گیا ہے کہ مئی اور جون کے دنوں میں دوپہر کے وقت سائے میں بوجہ لو کے بیٹھنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر اس وقت سادھو ننگے بدن تیز دھوپ میں آگ کے کئی ڈھیر لگا کر ان کے درمیان بیٹھے تپسیا کرتے ہیں۔ ایسے ہی دسمبر اور جنوری کی سرد اور ٹھنڈی راتیں جبکہ بوجہ سردی مکانوں کے اندر لحافوں میں بھی تکلیف ہوتی ہے سادھو ننگے بدن پانی میں کھڑے رام رام کا جاپ محض اس لئے کرتے ہیں کہ موت کے بعد وہ جنت میں جائیں۔ ماحصل یہ کہ مذکورہ بالا دونوں نعمتوں کے اعلیٰ ہونے میں کسی صحیح الدماغ انسان کو کلام نہیں۔ اور ویدک لٹریچر نے ان کے حصول کا ذریعہ حیوانی قربانی بتایا ہے۔ اور ساتھ ہی مثال پیش کی ہے۔ کہ پرجاپتی حیوانی قربانی سے ہی دنیا و جنت کے بادشاہ بنے تھے۔ اس سے یہ امر بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ویدک لٹریچر نے ایسی نعمتوں کے حصول کا ذریعہ محض حیوانوں کی قربانی قرار دیا ہے۔ اس قسم کی قربانی کے بہت سے اور فائدے بھی ویدک لٹریچر میں بیان ہوئے ہیں۔ مگر بخوف طوالت انہی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

خاکسار ظہور الدین عبداللہ وید بھوشن مولوی فاضل

تعلیم نسواں اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام

اسلام کی تعلیم فطرت انسانی کے مطابق ہے۔ اس کا ہر اصل قابل عمل اور ہر حکم پُر حکمت ہے۔ قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق تمام دنیا اس دین فطرت کی طرف مائل ہو رہی ہے۔ اور انشاء اللہ ایک دن آئے گا۔ کہ تمام عالم کو اس بات کا اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ ان الدین عند اللہ الاسلام

احباب کرام! مندرجہ ذیل مضمون جو بعنوان Female Education (تعلیم نسواں) سول اینڈ ملٹری گزٹ ہر مئی ۱۹۳۹ء میں شائع ہوا ہے پڑھ کر غور فرمائیں کہ کس طرح ایک سعید روح تعلیم نسواں کے ان اصول سے بیزار نظر آ رہی ہے۔ جو کہ اسلامی تعلیم کے خلاف ہیں۔ وہی نظریہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تعلیم نسواں کے متعلق آج سے پچاس برس قبل دنیا کے سامنے پیش فرمایا۔ اور وہی نظریہ جس کی فی زمانہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ دنیا کو دعوت دے رہے ہیں۔ کیا اسی کی جھلک مندرجہ ذیل مضمون سے عیاں نہیں۔

الہیہ صاحبہ کے۔ ایل ریا رام لکھتی ہیں

اس دنیا میں عورت کا مقصد حیات قوم کو محفوظ رکھنا اور اسے مستحکم کرنا ہے۔ اس امر واقعہ کو مد نظر رکھتے ہوئے آجکل ہر قوم اپنے طریقہ تعلیم کو از سر نو منظم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تاکہ عورتوں کو ان کی اس عظیم الشان اور مقدس ذمہ واری کے زیادہ سے زیادہ قابل بنایا جائے۔ آجکل عورت نہ صرف امور خانہ داری کی ذمہ دار تمدنی زیور اور آسائش حیات از دو جی ہے۔ بلکہ وہ آئندہ نسلوں کے لئے فرشتہ حفاظت بھی سمجھی جاتی ہے اس لئے وہ جو ہمارے ملک میں زندگی کے مختلف شعبوں کو دوبارہ تعمیر کر رہے ہیں اس امر سے باخبر رہیں کہ مبادا اس ملک کو انہی مشکلات سے دوچار ہونا پڑے جن سے دیگر ممالک عورتوں کی آزادی کے باعث ہوئے ہیں۔ ایک امریکن مصنف ول ڈیورینٹ رقمطراز ہے۔

"عورتوں کو دیگر شعبوں میں مصروف کرنا قدرتاً خانگی زندگی کی تباہی کا باعث ہوا ہے ..... رفتہ رفتہ اسکا پرانا کام اس سے چرا لیا گیا۔ اور اس طرح گھر کو اس کے لئے خالی از دلچسپی اور اس کو بذات خود نکما اور غیر مطمئن بنا دیا گیا۔ پس گھر خالی ہو جانے کی وجہ سے ایسا مقام نہ رہا جہاں فرائض ادا کئے جاتے تھے اور زندگی بسر کی جاتی تھی۔ لہذا مرد وزن نے اسے خیرباد کہہ دیا .... ایک ایسا ادارہ جو کہ دس ہزار برس تک معرض وجود میں رہا۔ صرف ایک نسل کے دوران میں تباہ کر دیا گیا۔"

وہ تعلیم جو آجکل لڑکیوں کو دی جا رہی ہے۔ ان کو اس رو میں بہائے لئے جا رہی ہے۔ یہ ان کے خیالات کو ان کے اصلی فرض سے برگشتہ کر رہی ہے۔ اور جسمانی لحاظ سے انہیں ان کے سلف کی نسبت کمزور تر بنا رہی ہے۔ اور اس طرح ان کو آہستہ آہستہ اولاد پیدا کرنے کے ناقابل بناتی جا رہی ہے۔ بچوں کی پرورش کے فرض سے آزاد ہو کر اس فرض سے جس کی ادائیگی سے گھر قابل رہائش اور بامراد ماحول بنتا ہے وہ کلب (کھیل گاہ) میں جاتی ہے۔ جو کہ اب اس کا فرض ہو گیا ہے۔ اور وہی اس کی دنیا بن گئی ہے۔ وہ بڑے فخر سے مرد کے شانہ بشانہ جگہ حاصل کرتی ہے۔ دور حاضر کی عورت ایک ایک کر کے مرد کی تمام عادات خواہ اچھی ہوں یا بری اختیار کر لیتی ہے وہ اس کے سگریٹ۔ خیالات سر کے پہناوے کی نقل کرتی ہے حتیٰ کہ لباس کی بھی نقل کرتی ہے۔ اپنی قدرتی خصوصیات سے محروم ہو کر وہ اپنے ہاتھوں سر اور دل کو مضطربانہ طور پر سست کر چکی ہے۔ اپنے دن آرام و آسائش میں گزارنے بناؤ سنگار میں صرف کرنے اور راتیں مشغولیوں میں بسر کرنے کے باعث آجکل زندگی کے مختلف مناظر میں عورتوں کی کوتاہی اور سستی سے زیادہ تکلیف دہ اور کوئی امر نہیں۔ ان کے معدودے چند بچے ہوتے ہیں۔ یا بالکل نہیں ہوتے لیکن نوکروں کی کثرت انکی ضرورت میں داخل ہے۔ انکو کام کوئی ہوتا نہیں البتہ ضروریات بے شمار ہوتی ہیں وہ ہزاروں عجیب قسم کے طریقوں سے کام نہ کرنے کے فن میں مہارت رکھتی ہیں جس کے نتیجہ میں مرد محنت شاقہ کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اور ایک تلخ تجربہ کے طور پر محسوس کرتا ہے۔ کہ وہ فقط ایک محکوم محرر کی مانند ہے۔ کسی قوم کو بام رفعت پر لے جانے میں تعلیم و تربیت ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے ان کو جو کہ اس ذریعہ رفعت کے ذمہ دار ہیں کافی سے زیادہ وسیع النظر ہونا چاہیئے۔ تاکہ ایسی تدابیر اختیار کرتے وقت وہ ہندوستانی قوم کو اس خطرناک کشمکش سے محفوظ رکھیں۔ جس میں کہ مغربی اقوام مبتلا ہیں۔ شادی کے موقعہ پر ایک تعلیم یافتہ لڑکی خود کو ایک غیر زمین پر اکھڑا ہوا پودا تصور کرتی ہے۔ اسے خود مستحکم کرنے کے لئے کئی برس درکار ہوتے ہیں۔ بے شک علم۔ ریاضی۔ فارسی علم اقتصادیات۔ فلسفہ اس کے دماغ کو روشن کر دیتے ہیں۔ لیکن ان کا بچہ کی پرورش اور انتظام امور خانہ داری سے کوئی تعلق نہیں۔ جو کہ ایک بیوی اور ماں کے فرائض اولین میں سے ہیں۔ میکالے کے طریقہ تعلیم نے جس کی ۱۵۰ سال اندھا دھند تقلید کی گئی۔ اور جو فقط محرر بنانے کے لئے تشکیل دیا گیا تھا۔ ہندوستان کے سب تمدن کا شیرازہ بکھیر دیا ہے۔ یہ جانتے ہوئے کہ تعلیم حصول مقصد کا صرف آخری ذریعہ ہے۔ یہ امر تعجب خیز ہے کہ لڑکیاں بھی اسی قاعدہ کے ماتحت رکھی گئیں۔ اور ایک لمحہ کے لئے بھی یہ نہ سوچا گیا کہ اسکے نتائج کیا ہونگے۔ فی زمانہ ہمیں ایسے میکالے درکار ہیں جو سو سال کے مستقبل کو دیکھ لیں۔ اور عورتوں کے لئے ایک ایسا طریقہ مرتب کریں۔ جس کی وجہ سے وہ اپنے نسوانی فرائض سے آراستہ ہو جائیں جو کہ قدرت کی طرف سے ان کے سپرد کئے گئے ہیں۔

خاکسار چودہری بشیر احمد بی۔ اے لاہور

(443)

تبلیغ اندرون ہند

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مخالفت کے خوشکن نتائج

گذشتہ چند سالوں سے جو مخالفت سلسلہ کی ایک نظام کے ماتحت اور بڑی شدت کے ساتھ ہوئی ہے۔ اس سے تبلیغی جدوجہد میں بہت مدد ملی ہے۔ سچ پوچھئے تو اس مخالفت نے کھاد کا کام دیا ہے۔ اور جو بیج بنجر زمینوں میں بظاہر ضائع ہو رہا تھا۔ اب اس کے پودا بن کر نمودار ہونے اور ثمر در بننے کی توقع ہو رہی ہے۔ مخالفین کی غلط بیانیوں کی وجہ سے بعض سخت متنفر لوگوں کو بھی تحقیقات کا شوق پیدا ہو گیا ہے۔ اور ہمارے مبلغین کی مصروفیات میں اس طرح خاص اضافہ ہوا ہے۔ اور انہوں نے اس نئی کھاد سے خاص طور پر فائدہ اٹھایا ہے۔ اس وقت ہندوستان میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی روحانی زراعت کا کام کرنے والے بڑے بڑے مبلغین خاص خاص علاقوں میں مفصلہ ذیل تقسیم کے مطابق ہیں۔ (۱) مرکز قادیان و نواح قادیان مولوی ابو العطاء صاحب و مولوی دل محمد صاحب مولوی فاضل (۲) مولوی چراغ دین صاحب مغربی پنجاب (۳) مولوی محمد نذیر صاحب کراچی سندھ۔ (۴) مولوی عبد المالک صاحب آگرہ یو۔ پی (۵) مولوی عبد الغفور صاحب تاتا نگر بہار اڑیسہ (۶) مولوی عبد الواحد صاحب کشمیر (۷) مولوی محمد حسین صاحب پونچھ (۸) مولوی عبد اللہ صاحب مالا بار و سیلون (۹) مولوی احمد خان صاحب نسیم برہما (۱۰) مولوی مظفر الدین صاحب و مولوی ظل الرحمن صاحب بی۔ اے بنگال۔ مولوی محمد سلیم صاحب کلکتہ۔

ان باقاعدہ مبلغین کے علاوہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کے اور کارکن بھی بعض علاقوں میں کام کر رہے ہیں۔ اور جماعت کے سیکرٹریان تبلیغ بھی کم و بیش اپنی اپنی جگہ تبلیغی تلبہ رانی کر رہے ہیں۔ اور سب کی رپورٹوں سے یہی واضح ہوتا ہے کہ دشمنوں کی جدید سعی نے کھاد کا کام دیا ہے۔

پونچھ میں مناظرہ

ریاست پونچھ میں مولوی محمد حسین صاحب محنت سے کام کر رہے ہیں۔ ریاست کے پہاڑی علاقے کا دورہ باوجود موسمی مشکلات کے مولوی صاحب نے کیا ہے۔ اور ۲۹ اپریل کو آپ نے انجمن اہلحدیث پونچھ کی تحریک پر ان کے نمائندہ سے کامیاب مناظرہ کیا۔ جس میں وفات مسیح اور اجرائے نبوت پر نمائندگان اہلحدیث سے ۱۲ بجے سے ۲ بجے تک گفتگو رہی سب شریف مسلمان، ہندو اور سکھ مخالف کی شکست کے گواہ ہوئے، اور اس کی بعض حرکات پر اس کو ملامت کرنے لگے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مباحثہ کا اچھا اثر ہے۔ اب مخالفین کسی بڑے پنجابی مبلغ کو بلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

کھیتوں میں تبلیغ

مولوی فضل الدین صاحب صالح نگر کی نسبت ایک عزیز نے لکھا ہے۔ کہ وہ کھیتوں میں جا کر زمینداروں کو سبق پڑھاتے ہیں۔ اور ایسا ہی مولوی عبد العزیز صاحب علاقہ بیٹ میں زمینداروں کو ان کے کھیتوں میں جا کر ملتے۔ اور موقع پا کر ان کو اپنی زبان میں پیغام حق پہنچاتے ہیں۔ ان کی ایک رپورٹ میں لکھا ہے۔ کہ انہوں نے تمثیلی زبان میں پیشگوئیوں کی وضاحت کرتے ہوئے زمیندار اصحاب کو پنجابی تمثیل سنائی۔ اور کہا دیکھو ہم بجھارتوں میں اس طرح بیان کیا کرتے ہیں کہ۔ بات پاواں بتونی پاواں سن بجھائیا حکیماں۔ لکڑیاں دا پانی کڈھاں چکیاں دواں ڈھیماں یعنی میں تمہیں ایک بات سناتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ۔ اے نادار بھائی میں لکڑیوں سے پانی نکالتا ہوں۔ اور پانی سے مٹی کے ڈھیلے بناتا ہوں۔ زمیندار جانتے ہیں کہ لکڑیوں سے مراد گنّے۔ پانی سے مراد رس اور ڈھیلوں سے مراد گڑ ہے اسی طرح یہ سمجھنا چاہیئے کہ رفع، نزول دجال، دابۃ الارض اور ابن مریم وغیرہ کے معنے ہیں۔ مولوی صاحب کی یہ سادہ باتیں پنجابی کسانوں کی زبان میں ان کھیتوں کے کناروں پر درختوں کی چھاؤں میں خاص طور پر اثر کر رہی ہیں۔

متفرق امور

مولوی عبد المالک صاحب آگرہ میں انفرادی ملاقاتوں کے ذریعے نہایت اچھا کام کر رہے ہیں۔ مولوی عبد الغفور صاحب علاوہ تبلیغ کے موسیٰ بنی کی تانبہ کانوں کی بستی میں مسجد کی بنیاد رکھنے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری کالیکٹ کی پارکوں میں کھلے ہوائی لیکچر دے رہے ہیں۔ اپریل کے آخری ہفتہ میں انہوں نے چھ لیکچر دئیے۔ جو بہت مقبول ہوئے مولوی محمد نذیر صاحب کراچی میں۔ اور مولوی چراغ الدین صاحب راولپنڈی میں فریضہ تبلیغ عمدگی سے ادا کر رہے ہیں۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی اپنی تبلیغی کوششوں میں باقاعدگی اختیار کر رہی ہے۔ ہمارے سیکرٹریان تبلیغ میں سے اکثر کام کر رہے ہیں۔ مگر ان کو یہ نوٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ کہ تبلیغ کے علاوہ مرکز میں رپورٹ بھیجنا بھی ایک کام ہے۔ اور اس کام کے نہ ہونے سے ان کا کام ظاہر نہیں ہوتا۔ اس لئے نظارت دعوۃ و تبلیغ امید کرتی ہے۔ کہ سیکرٹری صاحبان تبلیغ اور وہ جو سلسلہ کے آنریری مبلغ ہیں اپنی رپورٹوں میں زیادہ باقاعدگی اختیار کریں گے۔

(مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عارضی انجنیئروں کی بھرتی

اطلاع عامہ کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ محکمہ تعمیرات عامہ پنجاب (آبپاشی اور عمارتوں اور سڑکوں کے متعلق شعبہ جات) میں عارضی انجنیئروں کی بھرتی کے لئے عام طور پر مقابلہ کا ایک امتحان ہوگا۔ جو پنجاب اور صوبہ سرحد کی مشترکہ پبلک سروس کمیشن کی طرف سے منعقد کیا جائے گا۔ اس امتحان کے مقام اور تاریخوں کے متعلق تقریباً ایک ماہ پیشتر اعلان کیا جائیگا

ان امتحانات کے قواعد اور نصاب تعلیم وہی ہے جو پنجاب میں انجنیئری کی ملازمت (آبپاشی اور عمارتوں اور سڑکوں سے متعلق شعبہ جات) کی جماعت اول و دوم کے لئے مقرر ہے۔ قواعد کی نقول قیمت ادا کرنے پر مینیجر پنجاب گورنمنٹ بک ڈپو لاہور سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

مستقل یا عارضی ملازمتوں میں بھرتی ہونے کے لئے امیدواروں کو امتحان میں حوالہ کی کتابیں لانے کی اجازت ہوگی۔

(محکمہ اطلاعات پنجاب)

کیا آپ نے ان اصحاب کو جو بوجہ عدم استطاعت روزانہ "الفضل" کے خریدار نہیں مطلع فرما دیا ہے کہ "الفضل" کا خطبہ نمبر کی قیمت صرف اڑھائی روپیہ سالانہ کر دی گئی ہے۔ لہذا انہیں اب اس سے محروم نہیں رہنا چاہیئے۔

تقرر عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدہ داران کا تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے لئے منظور کیا جاتا ہے۔ سابقہ عہدہ داران عہدہ داروں کو چارج دیدیں۔ (ناظر اعلیٰ)

جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب

پریذیڈنٹ بابو شکر الٰہی صاحب پوسٹ ماسٹر
سکرٹری تبلیغ مولوی محمد شفیع صاحب محرر جرگا بی
خطیب
سکرٹری تعلیم و تربیت ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب
〃 مال ۔ تحریک ۔ امین ۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب سیکنڈ ماسٹر ابتدائی سکول

غازی گھاٹ (ضلع مظفر گڑھ)

پریذیڈنٹ مولوی نور محمد صاحب اوورسیر
جنرل سکرٹری مرزا محمد نصر اللہ صاحب

ترگڑی

سکرٹری تعلیم و تربیت مولوی نور الدین صاحب
〃 تبلیغ منشی محمد جمال صاحب
〃 مال میاں اللہ دتا صاحب
محصل غلام حیدر صاحب و نبی بخش صاحب

ڈیریانوالہ

پریذیڈنٹ منشی خان صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت 〃
سکرٹری مال و تبلیغ نظام الدین صاحب
خزانچی اسمٰعیل خان صاحب
ممبران انتظامیہ کمیٹی غلام محمد صاحب و عبد اللہ خان صاحب
محصل عبد اللہ صاحب

جماعت احمدیہ لوہیاں خاص (ضلع جالندھر)

پریذیڈنٹ چوہدری غلام قادر خان صاحب
سکرٹری مال حکیم محمد ثناء اللہ صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت شیخ محمد ابراہیم صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ 〃
سکرٹری امور عامہ 〃 مبارک علی صاحب
امام الصلوٰۃ حکیم ثناء اللہ صاحب
〃 چوہدری غلام قادر خان صاحب
〃 مولوی برکت اللہ صاحب

میانوالی (ضلع جالندھر)

پریذیڈنٹ چوہدری غلام جیلانی صاحب
ذیلدار
وائس پریذیڈنٹ میاں محمد ابراہیم صاحب

سکرٹری مال چوہدری غلام علی صاحب
〃 تعلیم و تربیت 〃 محمد سلیمان صاحب
〃 دعوۃ و تبلیغ

مانسہ (ریاست پٹیالہ)

پریذیڈنٹ مرزا محمد علی بیگ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی ایڈووکیٹ
جنرل سکرٹری منصب دار خان صاحب

قصور

سکرٹری تبلیغ عبد القادر صاحب سٹوڈنٹ بجائے میر ضیاء اللہ صاحب

کمرائے

پریذیڈنٹ چوہدری فضل الدین صاحب
سکرٹری تعلیم 〃
سکرٹری تبلیغ و مال 〃 محمد ابراہیم صاحب
امور عامہ 〃 نواب دین صاحب
محصل اللہ بخش صاحب

گھیٹر (ضلع گجرات)

پریذیڈنٹ و امین سید فضل شاہ صاحب
سکرٹری مال محاسب سید محمد یوسف شاہ صاحب
〃 تحریک جدید 〃
〃 تبلیغ سید نذیر شاہ صاحب
〃 تعلیم و تربیت 〃 عبد الغنی شاہ صاحب
〃 انجمن خدام الاحمدیہ 〃 نذیر شاہ صاحب
〃 امور عامہ 〃 عبد الرحمٰن شاہ صاحب

قادیان (محلہ دار السعۃ)

سکرٹری امور عامہ منشی محمد سعید اللہ صاحب

محلہ دار الرحمت

سکرٹری وصایا مرزا احمد حسین صاحب بجائے میاں امام الدین صاحب

بشیر آباد اسٹیٹ

پریذیڈنٹ چوہدری عصمت علی صاحب

تحریک جدید کی مالی قربانی اور زمیندار جماعتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے تحریک جدید کی قربانیوں میں زمیندار احباب کے ایک بہت بڑے حصہ نے شمولیت اختیار کی ہے۔ چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے یہ فرما دیا تھا۔ کہ جو لوگ پانچویں سال کی قربانی میں شامل ہو جائیں گے وہی اس قابل ہیں کہ آئندہ سالوں میں بھی شامل ہو سکیں۔ اور انہی لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی گذشتہ سالوں کی کمی کا بھی ازالہ کر لیں۔ اس لئے جو اصحاب گذشتہ سالوں میں شامل نہ تھے۔ وہ اب شمولیت اختیار کر رہے ہیں۔ چنانچہ سندھ کی زمیندار جماعتوں میں سے مبارک آباد کی جماعت نے جس کے مینیجر مولوی قدرت اللہ صاحب ہیں تحریک جدید کا وعدہ پیش کرتے ہوئے اس کے ساتھ ایک سو دس روپیہ کی رقم بھی پیش کر دی تھی۔ اور محمود آباد کے سکرٹری مال تحریک جدید ملک فتح محمد احمد صاحب نے وعدے کے ساتھ یہ لکھا تھا۔ کہ وعدے کا بیشتر حصہ مئی۔ جون میں ادا ہو جائے گا۔ چنانچہ وہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ ۷ اپریل اور ۵ مئی پڑھ کر لکھتے ہیں تحریک جدید کے چندہ کی وصولی کے لئے میں پوری کوشش کر رہا ہوں۔ مزارعان کا وعدہ فصل گندم پر ہے۔ اور گندم خدا کے فضل سے نکل رہی ہے۔ فروخت کرنا باقی ہے۔ اسی طرح جو بعض کارکن ہیں ان کا وعدہ بھی اپریل کی تنخواہ سے ہے۔ انشاء اللہ محمود آباد کی جماعت کا حساب ایک ماہ کے اندر اندر آپ کو پہنچ جائے گا۔

سندھ کی دوسری جماعتوں کو جن کے نام لکھنے کی ضرورت نہیں خود بخود توجہ کرنی چاہیئے۔ اور نہ صرف سال پنجم کی رقم جلد از جلد بھیجنی چاہیئے۔ بلکہ جن احباب کے وعدے گذشتہ سالوں کے ہیں۔ ان کو بھی کوشش کر کے اس کے ساتھ ہی ادا کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ یہ وضاحت ہو چکی ہے کہ تحریک جدید کی قربانیوں میں شامل ہونے والے انہی احباب کے نام "موعود کتاب" میں شائع کئے جائیں گے جو اپنے وعدوں کو سو فیصدی پورا کرتے رہے ہونگے۔ لیکن اگر کوئی صاحب یہ سمجھتے ہیں کہ ان کی موجودہ حالت اس قابل نہیں کہ وہ ۳۰ نومبر تک اپنا گذشتہ سال اور سال پنجم کا وعدہ پورا کر سکیں تو ایسے احباب کو چاہیئے کہ وہ دفتر فنانشل سکرٹری سے خط و کتابت کر کے سہولت اور آسانی سے ادا کرنے کی راہ کا تصفیہ کریں۔ دفتر احباب کو ہر ممکن سہولت اور آسانی دینے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ پس نہ صرف سندھ کی زمیندار جماعتوں کو بلکہ اضلاع سیالکوٹ۔ گوجرات۔ لائل پور گوجرانوالہ۔ جالندھر۔ ہوشیارپور۔ سرگودھا۔ منٹگمری۔ ریاست ہائے نابھہ۔ پٹیالہ لدھانہ۔ شیخوپورہ۔ منٹگمری۔ ملتان۔ بہاولپور۔ جہلم۔ گورداسپور وغیرہ کی زمیندار جماعتوں کو بھی توجہ کرنی چاہیئے۔ اور مئی۔ جون کے مہینہ میں اپنے وعدوں کو سو فیصدی پورا کر دینا چاہیئے۔ اور بالعموم وعدے بھی اسی فصل سے ادا کرنے کے ہیں وہ پانچ سالہ فہرست جس کے شائع کرنے کے متعلق لکھا گیا تھا۔ انشاء اللہ جون کے پہلے ہفتہ میں شائع ہونا شروع ہو جائیگی۔ مگر جماعتوں اور افراد کو چاہیئے کہ اپنے وعدے جلد پورے کریں۔ تا ان کے نام پانچ سالہ فہرست میں آ جائیں۔ (فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تصحیح

الفضل ۲۵ مئی ۱۹۳۹ء میں خلافت جوبلی فنڈ کی وصولی کی جو رقوم شائع ہوئی ہیں۔ ان میں ڈاکٹر محمد یوسف صاحب کے نام کے ساتھ مہگاؤں کی بجائے میگاڈی غلطی سے شائع ہو گیا ہے احباب نوٹ فرمالیں (ناظر بیت المال قادیان)

ضروری اعلان

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب کا پتہ تا اطلاع ثانی مفصلہ ذیل ہوگا

ناصر آباد P. O. Kunghegi Sind

(ہیڈ کلرک نظارت بیت المال)

اہم ملکی حالات اور واقعات

حیدرآباد کے خلاف آریوں کے کیمپ میں کشت و خون

مملکت دکن کے خلاف آریوں نے جو مہم شروع کر رکھی ہے۔ اور جس کا مرکز انہوں نے شولاپور کو بنایا ہوا ہے۔ وہاں ۲۱ مئی کی رات کو ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے اس کے متعلق جو اطلاع دی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آریہ والنٹیرز کا ایک جتھہ جو حیدرآباد میں ستیہ گرہ کرنے کی غرض سے وہاں پہنچا تھا مختلف رنگ کے نعرے لگاتا ہوا۔ ایک مسجد کے قریب سے گزرا۔ اس وقت نماز کا وقت تھا۔ اس لئے آریوں کو نعرے بند کرنے کے لئے کہا گیا۔ مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ اس پر فساد ہو گیا۔ اگرچہ پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر قابو پا لیا۔ تاہم بہت سے لوگ زخمی ہوئے۔ جن میں سے دو مر گئے رات کو مختلف مقامات پر اکے دکے حملے بھی ہوتے رہے۔ پولیس رات بھر گشت کرتی رہی۔ زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ پولیس ایکٹ کی دفعہ ۴۸ کی رو سے لاٹھیوں اور دوسرے ہتھیاروں کو لے کر چلنا خلاف قانون قرار دے دیا گیا۔ یہ احکام ایک ماہ تک جاری رہیں گے۔ شہر میں مسلح پولیس گشت لگا رہی ہے۔

آریوں نے اس بارے میں جو اطلاعات شائع کی ہیں۔ ان کا مفاد یہ ہے۔ کہ نصف درجن آریہ والنٹیروں پر جو کہ ابھی ابھی پہنچے تھے۔ اور ایک مسجد کے سامنے سے بھجن گاتے ہوئے آریہ کیمپ کو جا رہے تھے۔ کچھ مسلمانوں نے حملہ کر دیا۔ اس پر ہندوؤں اور مسلمانوں میں تصادم ہو گیا۔ جس میں ۲-۳ اشخاص ہلاک اور ۱۷ مجروح ہوئے۔ کچھ دیر کے لئے ہیجان پھیل گیا۔ اور دکانیں بند ہو گئیں۔ لوگ افراتفری میں ادھر ادھر دوڑنے لگے۔ پولیس کو فوراً موقع پر بھیجا گیا۔ اور اس نے بازاروں میں گشت شروع کر دی۔ حالات پرسکون ہو گئے مگر فساد کی افواہ پھیلنے سے رات کو شہر کے مختلف حصوں میں اکا دکے حملے کی وارداتیں ہوتی رہیں۔

۲۲ مئی کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شولاپور نے آریہ ستیہ گرہ کے لیڈروں کو حکم دیدیا ہے۔ کہ تمام آریہ ستیہ گرہی جو حیدرآباد میں جا کر ستیہ گرہ کرنے کی غرض سے شولاپور میں مقیم ہیں اس اعلان کی اشاعت سے ۱۲ گھنٹے کے اندر اندر ضلع شولاپور کی حدود سے باہر نکل جائیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا مفصل حکم یہ ہے۔ کہ چونکہ شہر اور ضلع شولاپور میں فرقہ وارانہ کشیدگی پائی جاتی ہے۔ اور اس کی وجہ کچھ حد تک وہ ایجی ٹیشن ہے۔ جو آریہ سماجی ریاست حیدرآباد کے علاقہ میں اس وقت کر رہے ہیں۔ اور چونکہ ان ستیہ گرہی والنٹیروں کے جتھے جو ریاست میں ایجی ٹیشن کرنے کے لئے اس ضلع میں باہر سے آ رہے ہیں۔ تشویش کا موجب بن رہے ہیں۔ اس لئے ان جتھوں کے تمام ممبروں اور ستیہ گرہی والنٹیروں کو حکم دیا جاتا ہے۔ کہ منتشر ہو جائیں۔ اور اس اعلان کی اشاعت کے ۱۲ گھنٹے بعد اس ضلع کی حدود سے تھوڑے فاصلہ کے راستہ سے باہر نکل جائیں۔ اگر کسی شخص نے اس حکم کی خلاف ورزی کی تو اسے گرفتار کر لیا جائے گا۔

لاہور میں خاکروبوں کے کام چھوڑ دینے کا نتیجہ

۲۲ مئی لاہور میں پرائیویٹ اور میونسپل بھنگیوں کی ہڑتال کا دوسرا دن تھا۔ جب کہ لاہور کی اندرونی آبادی کی حالت بہت خراب ہو گئی۔ گلیوں اور بازاروں میں گندگی پاخانے اور غلاظت کے ڈھیر لگ گئے۔ چونکہ کل صبح بھنگیوں نے لوگوں کے گھروں کی ٹٹیاں صاف نہیں کی تھیں۔ اس لئے لوگوں نے اپنے اپنے گھروں کے پاخانے گلیوں اور بازاروں میں پھینک دیئے اور اس وجہ سے بازاروں اور گلیوں میں پاخانوں کے ڈھیر لگ گئے۔ راستوں سے گزرنا سخت محال ہو گیا۔ چاروں طرف بدبو پھیل گئی اندرون موچی دروازہ میں بعض بازار اور گلیاں ایسی ہیں۔ جہاں پر مختلف حصوں سے گندہ پانی ایک نالی میں بہتا ہوا جاتا ہے۔ جو غلاظت کی وجہ سے رک گیا۔ اور طویلہ نواب صاحب بازار چوک نواب صاحب کوچہ شیشیان میں گندہ پانی ہی پانی جمع ہو گیا۔ طویلہ نواب صاحب کی پچھلی طرف ایک گندہ نالہ بہتا ہے۔ جس کا پانی بازاروں میں پھیل جانے سے آمد و رفت بند ہو گئی۔ محلہ کے لوگوں نے بڑی مشکل سے گزرنے کا راستہ بنایا۔ لوگ اپنی زندگیوں کے لئے خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔ کیونکہ متعدد امراض کے پیدا ہونے کا سخت اندیشہ ہے۔ لاہور کے اردگرد نئی آبادی۔ مصری شاہ۔ وسن پورہ۔ فیض باغ۔ فاروق گنج۔ کرشن نگر۔ رام نگر۔ سنت نگر وغیرہ جگہوں کی حالت بہت ناگفتہ بہ ہو گئی ہے۔ وسن پورہ۔ تاج پورہ وغیرہ نئی آبادی میں گندے پانی کے دریا بہنے شروع ہو گئے ہیں۔ اور مچھر کثرت سے جمع ہو گیا ہے۔ جو لوگ رات کو مکانوں کی چھتوں پر سوتے ہیں۔ گندگی کی وجہ سے رات بھر انہیں نیند نہ آئی۔ جن اڈوں میں گند پڑا ہوا ہے۔ وہ وہیں سڑ رہا ہے جن سے نزدیکی مکانوں میں رہنے والے لوگوں کو سخت تکلیف ہے۔

تقریباً دس ہزار اشخاص کے دستخطوں سے ایڈمنسٹریٹر میونسپلٹی کو عرضداشت بھیجی گئی ہے۔ کہ اہالیان شہر کو سخت تکلیف ہے۔ اس کا جلد انتظام کیا جائے۔ انارکلی بازار میں بھی جو شہر لاہور کا مشہور ترین تجارتی بازار ہے۔ گذشتہ ۴۸ گھنٹے سے کمیٹی کی طرف سے صفائی نہیں کی گئی بازار میں جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگ گئے ہیں۔ شہر لاہور سے گند اٹھانے کے لئے کمیٹی نے تقریباً سو گڈے رکھے ہوئے ہیں۔ بھنگیوں نے پکٹنگ کر کے کسی گڈے کو کام نہ کرنے دیا۔ کل مقامی پولیس نے جن بھنگیوں کو گرفتار کیا تھا۔ آج ذاتی مچلکہ اور ضمانت پر رہا کر دیا۔ بھنگیوں نے اپنے علاقہ میں جلوس نکالے اور مظاہرے کئے۔ موچی دروازہ کے باہر میونسپل باغ میں بھنگیوں نے لنگر لگا دیا ہے۔ اگر شہر میں مزید ۲۴ گھنٹہ تک یہی رہی تو شہر میں ہیضہ پھیل جائے گا۔ اور اگر ایک دفعہ ہیضہ پھیل گیا۔ تو پھر کسی کے بنائے کچھ نہ بنے گا۔ سنا گیا ہے۔ کہ آج (۲۳ مئی) پچھلے پہر خاکروبوں نے ہڑتال ترک کر کے کام کرنا شروع کر دیا ہے

کانگرس پارٹی کے ممبر کی غداری

پشاور میں ۲۱ مئی کو کانگرس پریذیڈنٹ کی ہدایت کے ماتحت تمام صوبہ سرحد میں یوم اسیران منایا گیا۔ جلسوں میں ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ جن میں سنٹرل گورنمنٹ بنگال گورنمنٹ اور پنجاب گورنمنٹ پر زور دیا گیا۔ کہ وہ پولیٹیکل قیدیوں کو جلد تر رہا کر دے وزیر اعظم سرحد ڈاکٹر خان صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہمیں بے خوف ہو کر آزادی کی راہ میں سیدھے چلنا چاہیئے۔ اور لالچ سے گمراہ نہیں ہونا چاہیئے۔ نیز ان لوگوں پر نکتہ چینی کی جو ذاتی اغراض کے لئے کانگرس کے گرد جمع ہو رہے ہیں۔ آپ نے بعض مقامی اخباروں اور فرقہ پرست لیڈروں کی بھی مذمت کی۔

دوران تقریر میں ڈاکٹر خان صاحب نے مسلم لیگ کے دورہ پر نکلنے والے وفد کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ لوگ کانگرس کے مظالم۔ بے انصافیوں اور سختیوں کی مبالغہ آمیزی سے باتیں کرتے ہیں۔ مسلمانوں کا یہ خیال کرنا کہ انکے حقوق خطرہ میں ہیں۔ بزدلی ہے۔ ایسا ہی ہندوؤں کا ایسی کہانیاں بیان کرنا بھی بزدلی ہے جب تک ہم آزادی حاصل نہیں کر لیتے ایسے خیالات انتہائی بزدلی کی علامت ہیں۔ غلامی کی زندگی میں کسی کے حقوق محفوظ نہیں۔ کانگرس پارٹی کے ایک نمایاں ممبر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس نے گذشتہ اجلاس میں غیر کانگرسی ممبروں سے مل کر کانگرس وزارت کو توڑنے کی سازباز کی۔ ایسے غدار ممبر کو سزا دینی چاہیے۔ جب گاندھی جی اس صوبہ میں آئیں گے۔ تو ان سے مشورہ کر کے اس ممبر کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔

مولانا واحد صاحب

ایڈیٹر رسالہ نظام المشائخ و میونسپل کمشنر دہلی ارقام فرماتے ہیں۔ بہت ممنون ہوں کہ آپنے یہ کتاب پڑھنے کو دی تبلیغ کا بہت دلچسپ اور انوکھا طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ تعلیم لوگ اب خود خشک طریقے سے باتیں نہیں سنتے انکے سنانے کے لئے ایسی ہی دلچسپ انوکھے طریقہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔"

کتاب قول سدید کے متعلق ایک دو نہیں سینکڑوں معزز احمدی اور غیر احمدی دوستوں کی رائے منگوائیے یا کتاب مفت منگوا لیجئے اگر تبلیغ کا موثر طریقہ ثابت ہو تو ایک ہفتہ کے اندر دو روپیہ قیمت روانہ فرمائیے ورنہ کتاب واپس کر دیجئے کیا مفت منگوا نہیں آپ کچھ اکو عذر ہے جنا میں مفت بھی کتاب منگوا کر تبلیغ کرنیکا جوش نہیں اسکو اپنے ایمان کی فکر کرنی چاہیے۔ کتاب منگوانیکا پتہ۔ منیجر رسالہ دستکاری دہلی

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

ڈینزگ کے جنگی خانوں پر جرمنوں کا حملہ

لنڈن کی ۲۱ مئی کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈینزگ کی پولیس نے چنگی خانوں کے پولش افسروں کو جرمنوں کے نرغہ سے بچا لیا ہے۔ پولیس کی آمد پر جرمن ہجوم یہ کہہ کر روانہ ہو گیا ہے کہ ہم پھر آئیں گے۔ پولیس کا یہ اقدام ڈینزگ سینیٹ کی ہدایت کے مطابق ہوا ہے۔ کیونکہ پولیس کمشنر نے سینیٹ کو لکھا تھا کہ اگر وہ پولوں کی حفاظت سے قاصر رہی تو حکومت پولینڈ جو مناسب کارروائی سمجھے گی اختیار کرے گی۔ پچھلے دنوں ڈینزگ اور مشرقی پرشیا کے درمیان جرمنوں کی طرف سے پولش چنگی خانوں پر دو دفعہ حملہ ہو چکا ہے۔ ایک تو کیسلا چنگی خانے پر اور دوسرا کالتوف کے چنگی خانہ پر ان کی عمارتوں کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پولینڈ نے ڈینزگ کی سینیٹ سے نقصان کا معاوضہ طلب کیا ہے اور لکھا ہے کہ پولش چنگی خانوں پر پے در پے حملوں کی وجہ سے مشرقی پرشیا سے آنے والے مال اور آدمیوں کی نگرانی نہیں ہو سکتی اور دھمکی دی ہے کہ اگر یہی حالت جاری رہی۔ تو حکومت پولینڈ اپنے مفاد کے تحفظ کے لئے ضروری کارروائی کرے گی۔ آخر میں حکومت پولینڈ نے ڈینزگ کی سینیٹ سے دریافت کیا ہے کہ پولش باشندوں۔ افسروں اور آزاد ڈینزگ شہر کی آبادی کی حفاظت کے لئے سینیٹ کیا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

عالمگیر جنگ جلد شروع ہونے کا امکان

برلن ۲۲ مئی کی اطلاع ہے کہ اٹلی اور جرمنی کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں حکومت جرمنی کی طرف سے ہر وان ربن ٹراپ اور حکومت اٹلی کی طرف سے کاؤنٹ سیانو نے معاہدہ پر دستخط کئے۔ تکمیل معاہدہ کے بعد دونوں وزراء نے تقریریں براڈ کاسٹ کیں۔ جن میں بیان کیا۔ کہ اٹلی اور جرمنی آج سے ایک دوسرے کے دلی دوست ہیں اور ان کا میل جول آج سے بڑھ گیا ہے۔ معاہدہ کی شرائط یہ ہیں۔ (۱) دونوں ممالک کے نمائندے ایک دوسرے سے ملتے رہیں گے۔ اگر یورپ کی سیاسیات میں دونوں ممالک میں سے کسی کے لئے خطرہ تغیر رونما ہوا۔ تو ہم دونوں مل کر اور مشورہ کر کے اس کا سدباب کریں گے (۲) مصیبت کے وقت دونوں ایک دوسرے کے متحد ہوں گے (۳) اگر کسی ایک کا امن خطرہ میں ہو یا کسی تیسرے نے حملہ کیا تو ہم دونوں ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔ (۴) اگر دونوں میں سے ایک کو کسی تیسرے سے لڑنا پڑے تو دوسرا ملک اپنی بری۔ بحری۔ فضائی طاقت سے اس کی پوری مدد کریگا۔ اس معاہدہ پر دو برس تک عمل درآمد ہوگا۔

لنڈن اور فرانس کے سیاسی حلقوں کا بیان ہے۔ کہ اب جرمنی اور اٹلی آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔ پولینڈ کے بارے میں جرمنی کی خاموشی کی وجہ اس معاہدہ ہی کا انتظار تھا۔ اب امید ہے۔ ہفتہ کے اندر اندر ڈینزگ پر حملہ کی کوشش کی جائے گی۔ اس معاہدہ کے بعد روس اور برطانیہ کے درمیان بھی معاہدہ جلد مکمل ہو جائے گا۔ اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کا بیان ہے۔ کہ برطانیہ اور روس کا معاہدہ بھی اسی نوعیت کا ہوگا۔ جو فرانس اور روس میں ہو چکا ہے۔ اس معاہدہ کی ایک شرط یہ ہے۔ کہ اگر پولینڈ کے معاملہ میں جرمنی یا اٹلی نے روس پر حملہ کیا تو فرانس اور برطانیہ اس کی امداد کریں گے۔ روس اور برطانیہ کے معاہدہ کی تاخیر بیان کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ اٹلی اور جرمنی کے معاہدہ کی شرائط کو دیکھنے کے بعد برطانیہ اور روس کے معاہدہ کی شرائط بھی ایسی ہی طے کی جائیں۔ جن میں جرمنی اور اٹلی کی جارحانہ روش کی جوابی کارروائی کا پورا انتظام ہو اور جس حالت میں اس معاہدہ میں پولینڈ کا ذکر خصوصیت سے ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ برطانیہ۔ جرمنی اور اٹلی کے آئندہ عزائم سے بالکل بے خبر ہے۔ اگر جرمنی نے ڈینزگ پر یلغار کی تو برطانیہ فرانس اور روس اسی وقت پولینڈ کے ساتھ مل کر اس کا مقابلہ کریں گے۔ اب چونکہ جرمن ایک ہفتہ کے اندر اندر ڈینزگ پر دھاوا بولنے کی فکر میں ہے۔ اس لئے خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اسی سلسلہ میں زبردست عالمگیر جنگ شروع ہو جائے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روس اور برطانیہ کے تعلقات

۱۸ مئی کو دارالعوام میں روس اور برطانیہ کے متعلق مسٹر چرچل نے تقریر کرتے ہوئے کہا یہ بات بالکل واضح ہے کہ روس انگلستان سے اس وقت تک معاہدہ نہیں کر سکتا۔ جب تک کہ اس کے ساتھ مساویانہ سلوک کرنے کا اس کو یقین نہ دلایا جائے یا اس کو اس بات کا یقین نہ ہو جائے۔ کہ اتحادی کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائیں گے جو انہیں کامیابی کی طرف لے جائے۔ حکومت کو انتباہ کرتے ہوئے کہا کہ مشرقی یورپ کی کوئی بھی حکومت ایک سال تک جنگ جاری نہیں رکھ سکتی جب تک کہ روس کی قوت اس کی پشت پر نہ ہو۔ نیز کہا۔ کہ اگر حکومت برطانیہ اس سے معاہدہ کرنے میں ناکام رہی تو وہ عوام میں اپنا اعتماد کھو دے گی۔

مسٹر ایڈن نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ روس۔ برطانیہ اور فرانس کے درمیان مفاہمت ہو جانا امن کی طرف پہلا قدم ہوگا۔ اور جتنی جلدی یہ مفاہمت ہو بہتر ہے۔ روس اور برطانیہ کے تعلقات کو پیش نظر رکھ کر کہا۔ کہ ان کے خیال میں دنیا کے کسی حصہ میں بھی روس اور برطانیہ ایک دوسرے سے الجھ نہیں سکتے۔ حکومت کی موجودہ پالیسی کا منتہائے نظر جنگ فتح کرنا نہیں۔ بلکہ اسے ختم کرنا ہے لہذا امن شکن قوتوں کے خلاف ہمارا محاذ جتنا بھی مضبوط ہو اتنی ہی ہماری طاقت زیادہ ہوگی۔ اس لئے روس اور برطانیہ میں جتنی جلدی معاہدہ یورپ کے لئے ہوگا اتنی ہی فائدہ مند ہوگا۔

برطانیہ اور فرانس کے وزراء کا مشترکہ اجلاس

پیرس کی ۲۲ مئی کی اطلاع ہے کہ لارڈ ہیلی فیکس وزیر خارجہ برطانیہ وزیر اعظم فرانس اور وزیر خارجہ کا مشترکہ اجلاس تین گھنٹے دفتر جنگ میں جاری رہا جس میں جدید بین الاقوامی صورت حالات پر گفتگو ہوتی رہی۔ اس اجلاس کی وجہ یہ تھی کہ اشتراکیہ روس کو غیر جارحانہ حملوں کی روک تھام کے لئے جو قلعہ تیار کیا جا رہا ہے اس میں شامل کر لیا جائے۔ اجلاس میں برطانوی اور فرانسیسی نقطہ ہائے نگاہ پر بڑی بحث ہوتی رہی اور ابھی اس پر مزید بحث وزیر خارجہ برطانیہ اور وزیر خارجہ فرانس کے درمیان جنیوا میں ہوگی جہاں ٹریونٹ ایم میسکی سے خاص ہدایات حاصل کریں گے۔ ایم میسکی وزیر اعظم فرانس سے ملاقات کرنے کے لئے پیرس جا رہے ہیں۔ لارڈ ہیلیفکس وزیر خارجہ برطانیہ جنیوا کو روانہ ہو گئے ہیں۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ جو گفت و شنید ہوئی ہے وہ تسلی بخش ہے ان حالات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنیوا کے

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کے روغنیات و عطریات کی ایجنسی لیکر آپ اپنی آمدنی میں معقول اضافہ کر سکتے ہیں۔ منیجر

خریداران "الفضل" جن کے نام جون میں وی پی ہونگے

گذشتہ سے پیوستہ

۱۷۳۰ - عبدالحکیم صاحب
۱۷۵۵ - مسعود احمد صاحب
۱۷۶۰ - مولوی شاہ دین صاحب
۱۷۶۸ - سید ارتضا علی صاحب
۱۷۷۰ - انجمن احمدیہ معرفت محمد سعید صاحب
۱۷۷۱ - شیخ غلام محی الدین صاحب
۱۷۷۳ - محمد ظہور صاحب
۱۷۷۷ - حکیم خلیفہ محمد اسلم صاحب
۱۷۸۳ - غلام مولا خادم صاحب
۱۷۸۹ - حسین محمد صاحب
۱۷۹۲ - منشی محی الدین صاحب
۱۸۰۴ - میاں احمد الدین صاحب
۱۸۰۷ - بابو خواص خانصاحب
۱۸۱۵ - احمد زمان خان صاحب
۱۸۲۲ - مولوی بشیر احمد صاحب
۱۸۳۱ - شیخ رحمت اللہ صاحب
۱۸۳۸ - نیاز احمد صاحب
۱۸۳۹ - چوہدری محمد الدین صاحب
۱۸۴۱ - شیخ عبدالعلی صاحب
۱۸۴۷ - محمد اسلم صاحب
۱۸۴۸ - میاں عبدالحمید صاحب
۱۸۵۳ - دی فرینڈ اینڈ کو
۱۸۵۶ - ملک نصیر بخش صاحب
۱۸۶۰ - چوہدری عبداللہ خانصاحب
۱۸۶۱ - قریشی صلاح الدین صاحب
۱۸۶۵ - چوہدری محمد منصف خان صاحب
۱۸۷۲ - ڈاکٹر مفضل حق صاحب
۱۸۷۶ - عبدالحمید خانصاحب
۱۸۷۷ - قاضی کلیم اللہ صاحب
۱۸۸۲ - ماسٹر عبدالحی صاحب
۱۸۸۵ - عباد الرحمن صاحب
۱۸۸۶ - بشیر احمد صاحب
۱۸۸۸ - چوہدری غلام احمد صاحب
۱۸۹۵ - ایم موسیٰ رضا صاحب
۱۸۹۶ - رشید احمد خانصاحب
۱۸۹۷ - چوہدری حشمت علی صاحب
۱۹۰۰ - چوہدری محمد الدین حیات محمد صاحب
۱۹۰۱ - چوہدری عبدالرحیم خانصاحب
۱۹۰۲ - علی محمد صاحب
۱۹۰۳ - سید سعید احمد صاحب
۱۹۰۴ - ثناء اللہ صاحب
۱۹۱۰ - چوہدری عبدالحمید صاحب
۱۹۱۱ - چوہدری صدر الدین صاحب
۱۹۱۲ - منشی خیر الدین صاحب
۱۹۱۵ - محمد ابراہیم صاحب
۱۹۱۷ - ایم اے صادق صاحب
۱۹۲۷ - حوالدار سوندھا خانصاحب
۱۹۲۹ - شیخ فاروق احمد صاحب
۱۹۳۰ - چوہدری محمد عبداللہ صاحب
۱۹۳۲ - چوہدری مشتاق احمد صاحب
۱۹۴۱ - ملک عزیز احمد صاحب
۱۹۴۴ - چوہدری عبدالحمید صاحب
۱۹۶۳ - شیخ محمد ابراہیم صاحب
۱۹۶۶ - عبدالرحمن صاحب
۱۹۶۷ - محمد عبدالستار صاحب

فارم نوٹس زیر تحتی دفعہ (۱) دفعہ ۱۳ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ۲

قواعد ۱۲ و ۱۳ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

ہرگاہ منگا حاکم ولد نتھا ذات آوان سکنہ سمائیل آوان تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ قرضدار نے زیر دفعہ ۹ - ایکٹ مذکور مسمی اقبال دین وغیرہ کے قرضہ جات کے تصفیہ کے لئے ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ کی رائے میں یہ مناسب ہے۔ کہ قرض دار مذکور اور اس کے قرض خواہ کے مابین تصفیہ کرانے کی کوشش کی جاوے لہذا جملہ قرض خواہوں کو (جن کا قرض دار مذکور مقروض ہے۔) بذریعہ تحریر ہذا حکم دیا جاتا ہے۔ کہ تم نوٹس ہذا کی تاریخ اشاعت سے دو مہینے کے اندر ان جملہ قرضہ جات کا ایک تحریری نقشہ جو ان کو قرض دار مذکور کی طرف سے واجب الادا ہیں۔ بتاریخ ۳۰-۵-۳۹ دفتر بورڈ واقع ڈسکہ میں پیش کرو۔ بورڈ مذکور بتاریخ ۳۰-۵-۳۹ بمقام ڈسکہ نقشہ ہذا کی پڑتال کرے گا جب کہ تمہیں بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیے

(۲) نیز جملہ قرض خواہوں کو لازم ہے۔ کہ ایسے نقشہ کے ہمراہ ایسے جملہ قرضہ جات کی مکمل تفاصیل پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہی جملہ دستاویزات بشمول بہی کھاتہ کے ان اندراجات کے جن پر وہ اپنی دعادی کی تائید میں انحصار رکھتے ہوں۔ پیش کرو۔ اور اس کے ساتھ ہر ایک ایسی دستاویز کی ایک مصدقہ نقل پیش کرو۔

(۳) اس بارہ میں مزید کاروائی بمقام ڈسکہ بتاریخ ۳۰-۵-۳۹ کی جائے گی۔ جب کہ جملہ قرضخواہوں کو بورڈ کے سامنے پیش ہونا چاہیئے۔ مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۳۹ء

(دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونیکی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے اولاد دی ہے وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کرکے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک۔ دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں۔ قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالےٰ محفوظ و امن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ گکرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہو جاتے ہیں اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھکر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھلکر آتی ہے۔ اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۱؎

مقوی دانت منجن۔ اگر آپ کے دانت کمزور ہیں مسوڑوں سے خون پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ۱۲؍

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو ریت کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر ٹکڑے ٹکڑے کر کے باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس (عما)

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک۔ زعفران۔ کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جس پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کے لئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک۔ ۶۰ گولی چھ روپے (۶؎) المشتہر

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لکھنؤ ۲۲ مئی - لکھنؤ کے شیعہ سنی سمجھوتہ کی گفت و شنید منقطع ہو گئی ہے اور تبرّہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں تمام سزا یافتہ لیڈروں کو جنہیں گفت و شنید کے سلسلہ میں یہاں لایا گیا تھا واپس بھیج دیا گیا ہے۔ آج شارع عام میں تبرا بازی کے سلسلہ میں مزید ۲۵ شیعہ گرفتار کئے گئے۔

الور ۲۱ مئی - کل ہجوم نے کوتوالی پر حملہ کر دیا۔ جس سے پولیس کے چھ آدمی مجروح ہوئے۔ پولیس نے متعدد اشخاص کو گرفتار کر لیا اور حالات پر قابو پا لیا۔ یہ واقعہ ان آتشزدگیوں کا شاخسانہ ہے جو حال میں روزانہ نمودار ہوتی رہی ہیں۔ گذشتہ ماہ میں آتشزدگی کی ایک ہزار وارداتیں ہو چکی ہیں۔ حکام نے آگ لگانے والوں کی گرفتاری کے لئے پانچ سو روپیہ انعام مقرر کیا ہے۔

الہ آباد ۲۲ مئی - کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۰-۲۱ جون کو اور آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ۲۲، ۲۳ جون کو پونا یا بمبئی میں منعقد ہو گا۔

کوچین ۲۱ مئی - کل یہاں سے سٹیٹ کانگرس کا ایک وفد راجکوٹ روانہ ہو گیا جو ٹراونکور کی موجودہ صورت حالات اور ریاست میں ذمہ دار حکومت کے نفاذ کے لئے گاندھی جی سے تبادلہ خیالات کرے گا۔

جنیوا ۲۲ مئی - برطانوی وزیر خارجہ لارڈ ہیلی فیکس آج یہاں تشریف لائے اور انہوں نے ایم میسکی نمائندہ روس سے تبادلہ خیالات کیا۔

بمبئی ۲۲ مئی - آنریبل مسٹر کھیر وزیر اعظم بمبئی نے ایک مقامی نو آبادی کھار روڈ میں ایک نئی ہریجن آبادی کی افتتاحی رسم ادا کی۔ فی الحال اس میں صرف نو گھر آباد ہیں۔ لیکن امید کی جاتی ہے کہ ان میں اضافہ ہو جائے گا۔ اس آبادی کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا جو کرایہ دار متواتر بیس سال تک باقاعدہ کرایہ ادا کرتا رہے گا وہ اس میعاد کے بعد اپنے کرایہ کے مکان کا مالک قرار دیا جائیگا

رنگون ۲۲ مئی - ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت برما عنقریب حکومت کے ساتھ ایک نیا تجارتی معاہدہ طے کرنے کی غرض سے گفت و شنید جاری کرنے کے معاملہ پر غور کرے گی۔ اس ضمن میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ معاہدہ اوٹاوہ کی میعاد میں آئندہ ۳۰ جون تک توسیع کی گئی تھی۔ اس لئے نیا معاہدہ ہونا مشکوک امر ہے۔

روم ۲۲ مئی - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اٹلی کی فوجیں اس ماہ کے دوران میں سپین خالی کر دینگی

روم ۲۲ مئی - حکومت اٹلی کے ایک نیم سرکاری اخبار نویس نے اس امر کا انکشاف کیا ہے۔ کہ اٹلی اور جرمن کے فوجی معاہدے کے بعض خفیہ حصے بھی ہیں جنہیں ظاہر نہیں کیا جائے گا۔

الہ آباد ۲۲ مئی معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سبھاش چندر بوس بنگال اور آسام کے دورہ کے بعد فارورڈ بلاک کی تنظیم کے لئے دوبارہ ایک ماہ کے لئے یو۔پی کا دورہ کریں گے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی آئندہ میٹنگ کے دنوں میں بمبئی میں فارورڈ بلاک کی میٹنگ بھی ہو گی۔ جس میں کانگرس کے آئین پر غور کر کے ان آئین کی مخالفت کی جائیگی جو فارورڈ بلاک کے نشوونما میں سد راہ ہوں۔

بھوپال ۲۲ مئی - گورنمنٹ بھوپال نے پابندی لگا دی ہے۔ کہ بھوپال پولیٹیکل کانفرنس میں کوئی کارکن جو برطانوی ہند کا نمائندہ ہو شرکت نہیں کر سکتا اس پابندی کے پیش نظر کانفرنس ملتوی کر دی گئی ہے استقبالیہ کمیٹی نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ بھوپال گورنمنٹ کے اس حکم کی مذمت کی ہے۔

کلکتہ ۲۲ مئی - معلوم ہوا ہے کہ بنگال کی سرکاری ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تناسب کے سلسلہ میں ہندوؤں کا جو ڈیپوٹیشن گورنر سے ملاقات کریگا اس کی راہنمائی مہاراجہ بردوان کریں گے۔ ڈیپوٹیشن ۲۹ مئی تک دارجلنگ روانہ ہو جائے گا۔

کلکتہ ۲۲ مئی - آج وزیر مالیات بنگال گورنمنٹ نے بنگال لیجسلیٹو کونسل میں تحریک پیش کی۔ کہ کلکتہ میونسپل امینڈمنٹ بل پر غور و خوض کیا جائے۔ ایک ممبر نے ترمیم پیش کی۔ کہ بل کو رائے عامہ کے لئے مشتہر کیا جائے۔ ابھی ترمیم پر بحث ہو رہی تھی کہ کارروائی اگلے روز پہ ملتوی ہو گئی۔

پشاور ۲۲ مئی - خان عبید اللہ خان رکن صوبائی کانگرس کمیٹی جو ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم صوبہ سرحد کے صاحبزادے ہیں۔ کل چارسدہ کے قریب گرفتار کر لئے گئے۔ انہوں نے حکام کے کام میں مداخلت کی اور انہیں ان کے فرائض سے مجتنب رکھنا چاہا۔ حکام نے ڈاکٹر صاحب کو اطلاع دی۔ اور انہوں نے گرفتاری کے احکام جاری کر دیئے۔

لنڈن ۲۲ مئی - ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ فلسطین کی یہود کونسل نے حکومت برطانیہ کے وائٹ پیپر کو جس میں جدید تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ مسترد کر دیا ہے۔ اور حکومت برطانیہ کو سول نافرمانی کرنے کی دھمکی دی ہے۔

امرتسر ۲۲ مئی - گندم ۲ روپے ۱۰ آنے سے ۱۱ آنے تک نخود ۳ روپے ۷ آنے سونا ۳۸ روپے چاندی ۵۳ روپے ۶ آنے - پونڈ ۲۳ روپے ۱ آنے ۶ پائی۔

مدراس ۲۱ مئی - مسٹر وجے راگھو آچاریہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں کھانڈ کی صنعت کی کامیابی نے ہندوستان کا ۱۶ اور ۸ ا کروڑ کے درمیان روپیہ غیر ممالک میں جانے سے بچا لیا ہے۔ جو کچھ کھانڈ کی صنعت نے حاصل کی ہے اس کا کچھ حصہ کپڑے کی صنعت نے بھی حاصل کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ ۱۹۵۰ء تک ہندوستان کو ایک گز بھی غیر ملکی کپڑا منگوانے کی ضرورت نہ رہے گی۔

رتناگری کی اطلاع ہے کہ گوا میں سونے کی کان برآمد ہوئی ہے جس کا رقبہ ۱۵ سے ۲۵ ایکڑ تک ہے خیال ہے کہ اس کان کا سونا آسٹریلیا اور امریکہ کے سونے کا مقابلہ کرے گا۔

کانوں ۲۱ مئی - ڈاکٹر گوبلز نے کانوں میں تقریر کرتے ہوئے نو آبادیوں کی واپسی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ برطانوی سلطنت کی بنیاد خون خرابے اور دہشت انگیزی پر قائم ہوئی ہے اور برطانیہ نے ان دونوں طریقوں سے اسے قائم رکھا ہے۔ خدا نے ہماری امداد کی ہے وہ ہماری امداد نہ کرتا اگر ہم اس کے بندے نہ ہوتے۔ ہم آئندہ دنیا کے لئے نہیں اسی دنیا کے لئے کام کرتے ہیں

بمبئی ۱۹ مئی - آج احرار کانفرنس کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ بلا ٹکٹ داخل ہونے والوں کو پولیس روکتے ہوئے کانفرنس کے رضا کاروں کا پارٹ ادا کر رہی تھی۔ حاضرین کی تعداد ۵۰۰ کے قریب تھی۔ باہر سے صرف ۱۴ نمائندے اب تک آئے ہیں جلسہ کی یہ حالت دیکھ کر احراری لیڈروں کو سخت مایوسی ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ انگریزی اخبارات اور پرچا مترکے نمائندوں کو الگ لے جا کر کچھ پٹی پڑھائی گئی ہے

ضرورت ہے

ایسا امیدواروں کی جو اوورسیر اور سب اوورسیر کی تعلیم کے علاوہ سٹی اینڈ گلڈس لنڈن کا امتحان بھی پاس کرنا چاہیں پراسپکٹس مفت مینیجر جے۔ بی انجینئرنگ کالج لدھیانہ

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah